روزہ توڑنے والی چیزوں کے متعلق مختصر احکام

ترتیب

عبد الله محسن الصاهود

ترجمه

عبد الرحمن فيض الله

مترجم: الوجہ دعوہ سنٹر

مراجعه

شيخ فاروق حيدر

مترجم: ينبع اسلامک سنٹر

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال/۱: روزہ دار کے لئے کان میں ڈراپ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کان میں ڈراپ ڈال سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے حتی کہ اس کا ذائقہ حلق تک پہنچ جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ نا تو ڈراپ کھانا پانی ہے نا ہی کھانے اور پانی کے حکم میں ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 205)

سوال/۲: روزہ دار کے لئے ناک میں ڈراپ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ناک میں ڈراپ ڈالتے وقت عمداً اس کا کچھ حصہ پیٹ میں چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 205)

سوال/۳: روزہ دار کے لئے آنکھ میں ڈراپ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: **الف:** علماء کے صحیح قول کے مطابق آنکھ میں ڈراپ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

ب: ڈراپ کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو ایسی صورت میں اس روزے کا قضاء کرنا افضل ہے لیکن واجب نہیں کیونکہ یہ کھانے پینے کے حکم میں نہیں ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 260-261)

سوال/۴: کیا روزے دار کے لئے اپنی آنکھ کا علاج ڈراپ یا ٹیبلیٹ سے کرنا جائز ہے؟

جواب: روزہ دار کے لئے اپنی آنکھ کا علاج ڈراپ یا ٹیبلیٹ سے کرنا جائز ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

روزہ دار کے لئے کان میں ڈراپ ڈالنے میں کوئی حرج نہیں ہے حتی کہ اس کا ذائقہ حلق تک پہنچ جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ نا تو ڈراپ کھانا پانی ہے نا ہی کھانے اور پانی کے حکم میں ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین. (19/ 24)

سوال/۵: گردے کے مریض کے لئے روزے کی حالت میں خون بدلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: تازہ خون ملانے کی وجہ سے روزے کی قضاء لازم ہے۔

ب: اور اگر خون کے ساتھ کوئی اور بھی مادہ دیا جائے تو بدرجہ اولی روزہ ٹوٹ جائے گا۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 275)

روزہ کی حالت میں ہونٹوں پہ مرہم(lip balm)لگانا

سوال/٦: روزہ دار کے لئے ہونٹ کی خشکی دور کرنے کے واسطے مرہم لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: انسان کے لیے ہونٹ اور ناک کی خشکی دور کرنے کے لیے کوئی مرہم یا کریم وغیرہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یا پھر وہ پانی یا گیلے کپڑے وغیرہ کے ساتھ گیلا بھی کر سکتا ہے۔

ب: لیکن اس میں یہ احتیاط کرنا ہوگا کہ خشکی دور کرنے کے لیے استعمال ہونے والی چیز میں سے کچھ بھی پیٹ میں نہ جائے۔

ج: اور اگر بغیر قصد وارادہ کوئی چیز داخل ہو بھی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 224)

روزہ کی حالت میں اسپرے استعمال کرنا

سوال/٧: دمہ کے مریض کا روزے کی حالت میں اسپرے(Asthma inhaler)استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: دمہ اسپرے(Asthma inhaler) گیس کی شکل میں ہوتی ہے، جس میں صرف ہوا ہے جو شریانوں میں جا کر انہیں کھول دیتی ہے جس کی بناء پر سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے، اس کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 210)

روزے کی حالت میں سپپوزٹری(suppository)کا استعمال

سوال/۸: اگر روزہ دار بیمار ہو تو رمضان المبارک میں دن کے وقت سپپوزٹری استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ دوائیاں یا انیما مقعد یعنی پاخانہ کے راستے مریض کو استعمال کرایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ نہ تو کھانا ہے اور نہ ہی پینا اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں آتا ہے۔ مجموع فتاوی ابن عثيمين (19/ 204-205)

روزے کی حالت میں غرغرہ کرنا

سوال/۹: روزہ کی حالت میں غرغرہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلاضرورت غرغرہ کرنا مکروہ ہے۔ مجموع فتاویٰ ابن عثيمين (19/ 255)

سوال/۱۰: کیا غرغرہ کی دوا استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اگر اسے نگلا نہ جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا لیکن ایسا نہیں کرنا چاہئے الا یہ کہ ضروری ہو تو پھر کیا جا سکتا ہے اور اس وقت تک روزہ نہیں ٹوٹے گا جب تک کہ اس میں سے کچھ پیٹ میں نہ چلا جائے۔ مجموع فتاویٰ ابن عثيمين (19/ 290)

اندام نہانی میں امتحانی آلہ(detector)رکھنا

سوال/۱۱: رمضان المبارک میں دن کے وقت خاتون ڈاکٹر کا ہاتھ یا امتحانی آلہ اندام نہانی میں داخل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مذکورہ بالا صورت میں نا غسل جنابت ضروری ہے نا ہی روزہ ٹوٹے گا۔ اللجنة الدائمة (10/ 173)

روزہ کی حالت میں انجکشن لینا

سوال/۱۲: کیا انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے ان میں سے انجکشن لگوانا بھی ہے بشرطیکہ غذائی انجکشن نہ ہو، لیکن رات میں انجکشن استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے۔مجموع فتاویٰ ابن باز (15/ 17)

سوال/۱۳: روزہ کی حالت میں مریض کو انیما enema, clyster (پاخانہ کے راستہ بڑی انتڑی کے نچلے سرے میں صفائی و تشخیص کے لیے دی جانے والی سیال پچکاری) لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: میری رائے تو یہ ہے کہ اس میں ڈاکٹروں کی رائے لی جائے گی اگر وہ کہیں کہ یہ کھانے پینے کی طرح ہے تو اس وجہ سے یہ روزہ کو ختم کردیں گے۔

ب: اور اگر وہ یہ کہیں کہ یہ جسم کو وہ چیزیں نہیں دیتا جو کہ کھانا پانی دیتا ہے تو ان سے روزہ ختم نہیں ہوگا۔
مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 204)

سوال/۱۴: کیا رمضان المبارک میں دن کے وقت علاج کے انجکشن روزے پر اثرانداز ہوتے ہیں؟

جواب: انجکشن دو طرح کے ہوتے ہیں:

الف: غذائیت والے انجکشن جو انسان کے بھوک پیاس کو مٹادے اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

ب: غیر غذائی انجکشن جس سے بھوک پیاس نہیں ختم ہوتی اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 215)

سوال/۱۵: روزہ دار کو بخار کے علاج کے لیے پینسلین کا انجکشن استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کو بخار کے علاج کے لیے پینسلین کا انجکشن استعمال کرنا جائز ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، کیونکہ نا تو یہ کھانا پانی ہے نا کھانے پانی جیسا ہے۔مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 220)

سوال/۱۶: رگ اور عضلات میں انجکشن لگوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: رگ اور عضلات میں انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، کیونکہ نہ ہی یہ کھانا پانی ہے اور نہ ہی کھانے پینے کی معنی میں شامل ہوتا ہے۔ مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 213)

سوال/۱۷: غذائیت والے انجکشن لگوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی شخص کو غذائی اجزاء کے انجکشن لگائے جائیں جو اسے کھانے پینے سے بے نیاز کر دیتے ہیں تو یہ کھانا پینا ہی ہے ایسی صورت میں اس کا روزہ درست نہیں ہے۔ مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (19/ 213)

سوال/۱۸: رمضان المبارک میں اسکول کے طلباء کو دماغی بخار سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے لیکن ٹیکا کاری رات میں ہو تو بہتر ہے۔ اللجنة الدائمة (10/ 251)

سوال/۱۹: رمضان کے مہینہ میں دن کے وقت انسولین کے انجکشن استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بطور علاج آپ مذکورہ انجکشن لے سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں، آپ کے ذمہ قضاء نہیں ہو گی، لیکن اگر یہ انجکشن رات کو لگانے میں کوئی مشقت نہ ہو تو رات کو لگانا افضل ہے۔ اللجنة الدائمة (10/ 252)

سوال/۲۰: رمضان میں دن کے وقت انجکشن کے استعمال کا کیا حکم ہے، خواہ وہ غذا کے لیے ہو یا علاج کے لیے؟

جواب: الف: رمضان المبارک میں دن کو روزہ دار انجکشن سے علاج کروا سکتا ہے چاہے وہ عضلات میں ہو یا رگ میں۔

ب: لیکن غذائی انجکشن لگانا جائز نہیں کیونکہ یہ کھانے پینے کے حکم میں آتے ہیں۔

ج: لیکن ہر قسم کا انجکشن چاہے وہ عضلات میں ہو یا رگ میں رات کو لگانا زیادہ بہتر ہے۔ اللجنة الدائمة (10/ 252)

روزے کی حالت میں میک اپ کرنا

سوال/۲۱: عورتوں کا رمضان میں دن کو روزے کی حالت میں میک اپ کی اشیاء استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو چہرہ وغیرہ کی خوبصورتی کے لیے صابن، تیل اور کریم وغیرہ استعمال ہوتی ہیں جن کا تعلق صرف جلد کے بیرونی حصہ سے ہے، اور اس میں مہندی وغیرہ بھی شامل ہے، روزہ دار کے لیے ان اشیاء کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 260)

روزے کی حالت میں بخور (دھونی) سونگھنا

سوال/۲۲: کیا رمضان المبارک میں دن کے وقت بخور (دھونی) کا استعمال جائز ہے؟

جواب: خوشبو وغیرہ کو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن دھونی (اور کھانے سے اٹھنے والا دھواں اور بخارات) نہیں سونگھنا چاہیے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 267)

سوال/۲۳: کیا روزہ دار کے لیے بخور (دھونی) سے خوشبو لگانا جائز ہے؟

جواب: روزہ دار کے لیے جائز ہے، وہ جو چاہے خوشبو لگا لے، مثلاً بخور یا کوئی اور چیز، اور ایسا کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 24)

روزے کی حالت میں تھوک اور بلغم نگلنا

سوال/۲۴: ایک عورت کے پاس پلاسٹک کا ایک چھوٹا ٹکڑا تھا جس سے وہ اپنے دانت کندہ کرتی تھی، اس نے اس ٹکڑے کو نگل لیا، کیا اس سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ روزہ توڑنے والی چیزوں کے کھانے سے روزہ فاسد ہونے کی شرط یہ ہے کہ یہ عمل علم، یاد، اور مرضی سے کیا جائے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 229)

سوال/۲۵: اگر ڈکار کے ساتھ اٹھنے والا کھانا منہ تک پہنچنے سے پہلے نگل لیا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ڈکار لیتے وقت پیٹ سے ہوا نکلے اسی کے ساتھ کچھ کھانا یا پانی بھی نکل جائے اور منھ تک پہنچنے سے پہلے اسے نگل لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 232)

روزے میں سنگی لگانا

سوال/۲۶: روزہ دار کے لئے سنگی (حجامہ) کا کیا حکم ہے؟

جواب: صحیح بات یہ ہے کہ سنگی (حجامہ) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 271)

سوال/۲۷: کیا "أفطر الحاجم والمحجوم" والی حدیث صحیح ہے اور اس کی کیا تشریح ہے؟

جواب: یہ حدیث صحیح ہے اسے امام احمد وغیرہ نے صحیح قرار دیا ہے اور اس کا معنی ہے سنگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 240)

روزے کے دوران مہندی لگانا

سوال/۲۸: کیا روزے کی حالت میں بالوں میں مہندی لگانا جائز ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں مہندی لگانے سے روزہ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 227)

روزہ کی حالت میں سگریٹ نوشی

سوال/۲۹: کیا سگریٹ نوشی ان چیزوں میں سے ہے جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے حالانکہ یہ کھانا پینا نہیں ہے اور پیٹ تک نہیں پہنچتا؟

جواب: **الف:** تمباکو نوشی رمضان میں اور غیر رمضان ہمیشہ حرام ہے۔

ب: ہر چیز کو اس کے مطابق پینا، پینا ہی کہلاتا ہے لیکن سگریٹ ایک نقصان دہ اور حرام مشروب ہے، چنانچہ یہ بات واضح ہے کہ سگریٹ نوشی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور پینے والا گنہگار بھی ہوتا ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 202-203)

سوال/۳۰: ان لوگوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو کہتے ہیں کہ سگریٹ نوشی سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب: اس قول کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ پینے میں شامل ہوتا ہے اور ہر وہ چیز جو معدہ اور پیٹ میں جائے وہ روزہ توڑ دیتی ہے، چاہے وہ فائدہ مند ہو یا نقصاندہ۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 203)

روزے کی حالت میں تھوک نگلنا

سوال/۳۱: روزہ دار کے لئے تھوک نگلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تھوک نگلنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ اس سے بچنا مشکل یا ناممکن ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 313)

تھوک نگل لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 350)

روزے کی حالت میں مسواک کرنا

سوال/۳۲: روزے کی حالت میں مسواک استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: غیر روزے دار کی طرح روزے دار کے لئے بھی دن کے شروع یا آخر میں مسواک کرنا سنت ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 228)

روزے کی حالت میں خوشبو استعمال کرنا

سوال/۳۳: رمضان المبارک میں دن کے وقت اگر ووڈ اور کولون جیسی خوشبو استعمال کرنے کا حکم ہے؟

جواب: اسے استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ بخور (دھونی) نہ سونگھا جائے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 267)

سوال/۳۴: کیا روزہ دار کے لیے خوشبو لگانا جائز ہے؟

جواب: روزہ دار کے لیے جائز ہے کہ وہ جو چاہے خوشبو لگا لے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 24)

سوال/۳۵: کیا عطر سونگھنے سے روزہ دار پہ اثر ہوتا ہے؟

جواب: ایسے عطر جن میں سے کوئی مادہ ناک میں نہ جائے ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 222)

روزے کی حالت میں غیبت، جھوٹ اور گالی دینا

سوال/۳۶: کیا رمضان میں غیبت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: غیبت، چغلی، گالی گلوج اور جھوٹ بولنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے لیکن یہ سب گناہ کے کام ہیں جن سے روزے دار اور غیر روزے دار سب کو بچنا بے حد ضروری ہے ان کاموں سے روزہ مجروح ہو جاتا ہے اور اجر میں کمی آجاتی ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 320)

سوال/۳۷: کیا رمضان المبارک میں دن کے وقت حرام اور غیر اخلاقی باتیں کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: ان اعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے بلکہ اس کے ثواب میں کمی آجاتی ہے اور شاید اسی مناسبت سے روزہ کا ثواب ضائع ہو جائے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 359)

سوال/۳۸: جھوٹی گواہی دینے کا کیا حکم ہے کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جھوٹی گواہی گناہ کبیرہ ہے اس سے روزہ تو نہیں ٹوٹتا لیکن اس سے روزہ کے اجر میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 360)

روزے کی حالت میں سرمہ کا استعمال

سوال/۳۹: رمضان المبارک میں دن کے وقت سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اہل علم کے صحیح قول کے مطابق سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا عورت ہو یا مرد، لیکن رات میں سرمہ کا استعمال کرنا روزہ دار کے لیے بہتر ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 260)

روزے دار کے لیے سرمہ لگانا درست ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 205)

روزے کی حالت میں احتلام ہونا

سوال/۴۰: کیا احتلام ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: رمضان میں دن کے وقت احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اس لیے کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے، اور حالت نیند میں وہ مرفوع القلم تھا۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 284)

روزے کے دوران تیل لگانا

سوال/۴۱: روزے کی حالت میں عورت تیل لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں عورت تیل اپنے چہرے پہ لگائے یا کسی اور جگہ زیب وزینت مقصود ہو یا نا ہو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 227)

روزے کی حالت میں دواؤں کا استعمال

سوال/۴۲: کیا اس عورت کا روزہ درست ہو گا جو حیض اور نفاس کا خون بند کرنے کی گولیاں استعمال کرتی ہے؟

جواب: اگر عورت حیض اور نفاس کا خون روکنے کی گولیاں یا انجکشن کا استعمال کرتی ہے اور خون رک جاتا ہے پھر وہ غسل کر لیتی ہے تو وہ پاک مانی جائے گی اس کا روزہ اور اس کی نماز درست ہو گی۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 200)

سوال/۴۳: ایسی گولیاں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے جس سے حیض اور نفاس کا خون بند ہو جائے تاکہ عورت سب کے ساتھ روزہ رکھ لے؟

جواب: اگر ان کا استعمال صحت کے لئے نقصان دہ نا ہو تو میرے خیال سے اس میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ اس عورت کے لئے بہت مصلحت ہے کہ وہ باقی لوگوں کے ساتھ روزہ رکھ سکے اور بعد میں قضاء نا کرنی پڑے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 201)

سوال/۴۴: رمضان میں فجر کے بعد مریض کے لئے دوا کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: اگر رمضان المبارک میں طلوع فجر کے بعد کوئی مریض دوا کھائے تو اس کا روزہ صحیح نہیں۔

ب: مریض کے لیے روزہ کی حالت میں دوا کھانی جائز نہیں، لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو استعمال کی جا سکتی ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 120)

روزے کی حالت میں غسل کرنا

سوال/۴۵: رمضان المبارک میں دن میں ایک سے زیادہ بار نہانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں گرمی یا پیاس سے اپنے سر پر پانی ڈالتے تھے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 227)

سوال/۴۶: ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے روزے دار کا کثرت سے غسل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے روزے دار کثرت سے غسل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس کے ذریعہ اللہ کی اطاعت میں مدد ملتی ہے اس سے اجر میں بھی کمی نہیں آئے گی۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 286)

سوال/۴۷: روزے کی حالت میں وضو یا غسل کرتے ہوئے بلاارادہ پیٹ کے اندر پانی چلا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس نے غسل کیا یا کلی کیا یا ناک میں پانی ڈالا اور پانی اس کے حلق میں بغیر اس کی مرضی کے داخل ہو گیا تو اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ اللجنة الدائمة (10/ 275)

روزے کی حالت میں بھول کر کھانا پینا

سوال/۴۸: روزہ دار نے بھول کر کچھ کھا یا پی لیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: اگر روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

ب: لیکن جب اس کو یاد آجائے تو اسے چھوڑ دینا چاہیے، اگر اس کے منہ میں کھانا پانی ہو تو اسے تھوک دینا چاہیے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 271)

سوال/۴۹: کیا روزہ دار کو رمضان میں بھول کر کچھ کھاتے پیتے دیکھا جائے تو اسے یاد دلایا جائے؟

جواب: جو شخص رمضان المبارک میں کسی روزے دار کو دن کے وقت بھول کر کھاتے پیتے دیکھے تو اسے ضرور یاد دلائے اور روزہ دار کو فوراً کھانا پینا چھوڑ دینا چاہیے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 273)

روزے کی حالت میں بیوی کو بوسہ دینا

سوال/۵۰: کیا رمضان میں دن کے وقت بیوی کو بوسہ دینے یا خوش طبعی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: الف: بیوی کو بوسہ دینا، اس کے ساتھ خوش طبعی کرنا اس کے ساتھ لپٹنا اور جماع کے علاوہ مقدمات جماع سارے کام کرنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

ب: لیکن اگر جماع میں پڑ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ سارے کام بیوی کے ساتھ کرنا مکروہ ہے۔

ج: اگر خوش طبعی کے دوران منی نکل جائے تو دن کا باقی حصہ کھانے پینے وغیرہ سے دور رہنا اور قضاء کرنا ضروری ہے، جمہور اہل علم کے نزدیک کفارہ نہیں ہے۔

د: اگر خوش طبعی کے دوران مذی نکل جائے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 315)

روزے کی حالت میں جنبی رہنا

سوال/۵۱: اگر جنابت کی حالت میں فجر طلوع ہو جائے تو کیا روزہ صحیح ہے؟

جواب: ہاں ایسے آدمی کا روزہ صحیح ہو گا آپ ﷺ کو فجر کا وقت اپنی اہلیہ کیساتھ ہم بستری کی وجہ سے جنابت کی حالت میں ہو جاتا تھا، آپ پھر بھی روزہ رکھتے تھے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 286-287)

روزے کی حالت میں تیراکی اور غوطہ خوری کرنا

سوال/۵۲: روزہ دار کے لیے تیراکی کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کے لیے تیراکی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور وہ جس طرح چاہے تیرے پانی میں ڈبکی لگائے، لیکن اس بات کا دھیان رکھے کہ پانی اس کے پیٹ میں نہ جانے پائے۔مجموع فتاوىٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 284)

سوال/۵۳: روزہ دار کے لیے پانی میں تیرنے یا غوطہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: روزہ دار کے لئے پانی میں غوطہ لگانے یا اس میں تیراکی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ یہ روزہ توڑنے والی چیزوں میں سے نہیں ہے۔

ب: اس کے ممانعت یا کراہت کی کوئی دلیل نہیں ہے، بعض اہل علم نے اس خوف سے اسے ناپسند کیا کہ کہیں کوئی چیز انجانے میں حلق کے اندر داخل نہ ہو جائے۔مجموع فتاوىٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 285)

روزے کی حالت میں مذی نکلنا

سوال/۵۴: کیا شہوت کے ساتھ مذی خارج ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: علما کے صحیح کے مطابق مذی کے نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔مجموع فتاوىٰ الشيخ ابن باز (15-268)

سوال/۵۵: مذی اور منی کا حکم ایک ہی کیوں نہیں ہے؟

جواب: کیونکہ مذی شہوت سے نہیں نکلتا ہے بلکہ غیر محسوس طریقہ پہ نکلتا ہے اگر نمی کے اثرات نا ہوں تو پتہ بھی نا چلے۔مجموع فتاوىٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 238)

روزے کی حالت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

سوال/۵۶: کیا رمضان میں دن کے وقت کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا جائز ہے؟

جواب: روزے دار کے لئے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا جائز ہے بشرطیکہ اتنا مبالغہ نا کرے کہ پانی حلق میں چلا جائے۔ مجموع فتاویٰ الشيخ ابن باز (15/ 280)

سوال/۵۷: کیا گرمی کی شدت سے کلی کرنے پر روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ منہ ظاہری بدن کے حکم میں ہے، اسی لیے روزہ دار روزے کی حالت میں کلی کر سکتا ہے اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مجموع فتاویٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 288-289)

سوال/۵۸: روزے دار کے لئے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا کرنا مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ: وضوء مکمل اور اچھی طرح اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور روزے کی حالت کے علاوہ ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ۔ مجموع فتاویٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 289)

سوال/۵۹: کیا روزہ دار کلی کرے یا ناک میں پانی ڈالے اور پیٹ میں پانی آجائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اگر روزہ دار کلی کرے یا ناک میں پانی ڈالے اور اس کے پیٹ میں پانی آجائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ اس نے جان بوجھ کے ایسا نہیں کیا ہے۔ مجموع فتاویٰ الشيخ ابن عثيمين (19/ 290)

روزے کی حالت میں منی نکلنا

سوال/۶۰: رمضان المبارک میں دن کے وقت مشت زنی کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: رمضان المبارک میں دن کے وقت ارادتاً مشت زنی کر کے منی نکالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر فرض روزہ ہو تو قضاء ضروری ہے۔

ب: مشت زنی روزہ اور غیر روزہ کسی بھی حال میں جائز نہیں۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 267)

سوال/٦١: خواب وخیال سے منی کے نکلنے کا حکم؟

جواب: خواب وخیال سے منی نکل جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 268)

سوال/٦٢: اگر روزہ دار مشت زنی کرے تو کیا جماع کا کفارہ ضروری ہے؟

جواب: اگر روزہ دار مشت زنی کرتا ہے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور جس دن اس نے مشت زنی کی تھی اس کی قضاء لازم ہے، لیکن اس کا کفارہ نہیں ہے، کیونکہ کفارہ صرف جماع سے لازم ہوتا ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 233)

سوال/٦٣: اس شخص کا کیا حکم ہے جو رمضان میں مشت زنی کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب: جس شخص نے مشت زنی کی اور اسے اس کے حکم کا علم نہ تھا بلکہ وہ سمجھتا تھا کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، تو اس کے اوپر قضا نہیں ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 235)

سوال/٦٤: رمضان میں مشت زنی کرنے والے پر کیا واجب ہے؟

جواب: ایسے آدمی کو چاہئے کہ اللہ سے دو توبہ کرے، ایک مشت زنی کے عمل سے اور دوسرا روزہ باطل کرنے پر توبہ، اور اس دن کی قضاء اس پر لازم ہے جس دن کا روزہ اس نے خراب کیا ہے۔مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 236)

سوال/٦٥: ایک روزہ دار کو جماع کے بارے میں سوچتے ہوئے انزال ہو گیا تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص روزے کی حالت میں جماع کے بارے میں سوچے اور بغیر کسی حرکت کے بلکہ محض سوچنے سے انزال ہو جائے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، نہ رمضان میں اور نہ ہی کسی اور وقت۔
مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 282)

روزے کی حالت میں بلغم نگلنا

سوال/٦٦: روزہ دار کے لیے بلغم نگلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلغم اگر منہ تک پہنچ جائے تو اسے تھوک دینا چاہیے اور روزہ دار کے لیے اس کو نگلنا جائز نہیں کیونکہ لعاب کے بالمقابل بلغم سے بچنا ممکن ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن باز (15/ 313)

سوال/٦٧: روزہ دار کے لیے بلغم نگلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: منھ تک پہنچنے سے پہلے نگل لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

ب: منھ تک پہنچنے کے بعد نگلے تو اس سلسلے میں علماء کے دو اقوال ہیں:

ا: روزہ ٹوٹ جائے گا کیوں یہ کھانے پینے کے حکم میں داخل ہو جائے گا۔

۲: روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ تھوک کے حکم میں ہو گا۔

ت: بہر کیف ایک آدمی کو چاہئے بلغم کو جانے دے اور اسے اپنے گلے کے نیچے سے منہ میں کھینچنے کی کوشش نہ کرے، اگر منھ تک آجائے تو تھوک دے، چاہے روزے سے ہو یا نا ہو لیکن نگلنے سے روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 355)

روزے کی حالت میں ودی نکلنا

سوال/٦٨: بلا لذت روزہ دار کے پیشاب کرنے کے بعد چپچپا اور گاڑھا پانی نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلا لذت روزہ دار کے پیشاب کرنے کے بعد چپچپا اور گاڑھا پانی نکلنا منی نہیں ہے بلکہ اسے ودی کہتے ہیں اس سے نا روزہ ٹوٹتا ہے نا غسل لازم آتا ہے، بلکہ اس کے بعد استنجاء کرنا اور وضو کرنا واجب ہے۔
اللجنة الدائمة (10/ 279)

روزے کی حالت میں کھانا چکھنا

سوال/٦٩: کیا کھانا چکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: کھانا چکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے بشرطیکہ اسے نگلا نا جائے، لیکن بلا ضرورت نہیں چکھنا چاہئے۔
مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 357)

روزے کی حالت میں دانتون کا برش

سوال/٧٠: روزے کی حالت میں برش اور ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: برش کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن روزہ کی حالت میں برش کا استعمال نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ وہ زود اثر ہوتا ہے۔ مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (19/ 228)

روزے کے دوران ڈائیلاسز (گردے دھونا)

سوال/٧١: اگر کوئی روزہ دار ہو تو کیا ڈائیلاسز (گردے دھونے) سے روزہ پر اثر پڑتا ہے؟

جواب: فتویٰ کمیٹی نے ڈائیلاسز کا مطالعہ کرنے اور اس کے ماہرین سے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے بعد فتویٰ جاری کیا کہ ڈائیلاسز روزہ کو باطل کرتا ہے۔ اللجنة الدائمة (10/ 191)

المراجـع:

مجموع فتاوى العلامة ابن باز

مجموع فتاوى اللجنة الدائمة

مجموع فتاوى العلامة ابن عثيمين

اصل مضمون اس لنک پہ موجود ہے

http://www.saaid.net/mktarat/ramadan/674.htm